ایک کتاب حکاۃ کشاجم نے کتاب المصائد والمطارد فی الجوہری الخ (حیوۃ الحیوان) ہوتا ہے وہ ہمیشہ تنبیہ ہوتا ہے ایسا ہی کشاجم نے کتاب المصائد والمطارد
مین ذکر کیا ہے اور جوہری نے صحاح مین اس غلطی یا عدم توجہی سے کوئی منصف صاحب عقل یہہ نتیجہ نہین نکال سکتا کہ امام
ابو حنیفہ مجتہد نہ تھے ایسی ہی اگر بالفرض والتسلیم مؤلف اشاعۃ السنۃ سے غلطی ہوئی ہو اور اسنے جزماً ویقیناً نوح بن الفرغانی کو نوح
ابن ابی مریم قرار دیا ہو اور انکے وفیات اور موالید کا کچھہ لحاظ نہ کیا ہو تو اس سے اسکا یا کل علماء اہلحدیث زمانہ حال کا قوت اجتہاد سے معریٰ ہونا اور
علم رموز و نکات احادیث پر قادر نہو سکنا کہان نکل سکتا ہے - اس مضمون کو پڑھکر امید ہے ہمارے دوست اپنی خوش فہمی کے معترف ہونگے

## اپریل فول اور مسلمان ایڈیٹر

اپریل مہینے کو ہمارے ملکی بیغادر ہولی کا مہینہ سمجھتے ہین - اور اسمین ایکدوسرے سے ہنسی ٹھٹھے مین سب کچھہ جا بیجا کہنا اور جسقدر طاقت ہو جھوٹھہ بولنا لوگونکو دہوکہا دینا خود دہوکہا کہانا جائز رکھتے ہین - وہ بزعم خود اسمین فعل تشنیع مین یورپ کے تقلید کرتے ہین - اور حقیقت مین وہ انکی تقلید و پیروی سے کوسون دور جا نکلے ہین اہل یورپ تو صرف اپریل کے پہلی تاریخ بغرض تفریح اور لوگ مضامین ظرافت یا تنبیہ و استہزا کے پیرایہ مین جس سے سامعین کو مذاق حاصل ہو - شائع کرتے ہین (جیسے ایک ایڈیٹر کا یہہ لکہنا کہ فلان تاریخ کلیڈسٹون سابق موجودہ وزیر اعظم انگلستان اور انکے پارٹی ایرلنڈ وغیرہ بلاد کو برباد کر رہے اور کرنا چاہتے ہین) - ہمارے ملکی بیغادر تمام مہینے اپریل مین طوفان بے تمیزی مچاتے اور ہہکڑ بازی کرتے ہین - جس سے بجز مغالطہ و حیرت و باہمی طعن و رنج کوئی نتیجہ نہین نکلتا ہم ایسا باتون مین کچھہ نہ بولتے - اگر ہمارے مسلمان بھائی خصوصاً موسوم بمولوی اس بلا مین مبتلا نہ ہوتے - کیونکہ معمولی اخبار اور اخبار نویسون سے ہمکو کچھہ بحث نہین - مگر جب ہم مسلمانون خصوصاً بعض مولویون کو اسمین زیادہ تر مبتلا دیکھتے ہین اور بعض احباب منسوب بمولویت (جو ہمارے ایڈیٹر بنے ہین) ایسا باتون مین عام اہل الرائے سے مستغنی بھی ہوئے ہین لہذا جو کچھہ ہمارے خیال ناقص مین ہے اسکو نہایت مختصر الفاظ مین ادا کرتے ہین - وہ یہہ ہے کہ ایڈیٹر ہو جانیکے بعد اگر اسلام عقل انصاف تہذیب او انسانیت کسی صفت سے کچھہ تعلق باقی رہتا ہے تو موجودہ اپریل فول اسمین جھوٹی خبرین شایع کیجاتی ہین - اور انکے ساتھہ ایسے قرائن حالی یا مقالی نہین لگائی جاتی جنکے ذریعہ سے ان خبرون کو پڑھنے والے انکو تشبیہ و مجاز یا استعارہ و کنایہ سمجھکر مغالطے سے بچ سکین یا اسمین اپنے ہمجنس مسلمانون یا انسانون کے سب و شتم و طعن و توہین کے الفاظ برتے جاتے ہین تو اسلام عقل انصاف تہذیب و انسانیت جائز نہین ہے - اور اسکے عدم جواز پر کذب و مغالطہ و طعن و تنقیص کا شرعی الزام ہو عقلی (انسانی) مین جائز ہونا کافی دلیل ہے - اسمین شاید اپریل کے مشتاق یہہ عذر کرین کہ ہماری کلام مین ایسے قرائن حالی یا مقالی موجود ہوتے ہین جنسے زیرک شخص دہوکا نہین کہا سکتا ہین اور نافہم یا کم عقلون کا کچھہ لحاظ نہین ہے - اسکے **جواب** مین ہم ان ہی نوجوان زیرکونکا (جو دہوکا کہانیوالون نا فہم یا کم عقل بتاتے ہین) دہوکا کہا جانا اور وہ پیچ سے نقل کرتے ہین اور یہہ امید رکہتے ہین کہ وہ اس سے عبرت کا سبق حاصل کر کے یہہ خیال چھوڑ دینگے اور یہہ خیال فرمائینگے - کہ جس حالت مین جو وہ اپریل فول کر دہوکے تم ایسے زیرک نہ بچ سکے - تو نا فہم یا کم عقلونکا اسسے بچ جانا کیونکر متصور ہے - آخر یہی بہتر ہے کہ اس گندہ خداع کے دروازہ کو بند کر دین اور بخوف ابتلاء غیر محتاط محتاط کو بہی اسکے کہولنے کی اجازت نہ دین - خصوصاً وہ لوگ جو مولوی کہلاتے ہین - اور سید ہین خاندان سے ہین - انکی خدمت مین دوبارہ التماس ہے کہ ایڈیٹر ہو نے سے مولویت یا اسلام سے قطع تعلق لازم امر نہین ہے

... کہ انہون سے اور رواشہ بننے والے اور بنانے والے دونون نے خوب لطف دیکھائے - الراقم خردہ بین

(اودہ پنچ ۱۳ مئی ۸۶)